Raja Rab Nawaz is a Black Stigma on the Face of Advocacy Profession.(ضلع سرگودھا) ساکن چک نمبر 2 بھیرہ روڈ بھلوال

اپیل و درخواست جناب تمام افسرانِ بالا صاحبان

درخواست بر خلاف راجہ رب نواز ولد راجہ ایم خان چک نمبر 2 ایڈووکیٹ ہے اور اسکا ایک ساتھی جس کا نام اکمل بھٹی (عرف اکو بھٹی) ولد سلیم بھٹی ساکن چک نمبر 2 بھیرہ روڈ تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) راجہ رب نواز ایڈووکیٹ کا چیمبر بلمقابل گیٹ بار کونسل ہال بھلوال ہے۔ ! راجہ رب نواز جعلی ایڈووکیٹ کا لائسنس کینسل کیا جائے، اسکا داخلہ احاطہ عدالت کے اندر مستقل طور بند کیا جائے۔ راجہ رب نواز ملک دشمن اناصر کو پناہ دینے، دہشت گردی، انتشار سازی، دہشت گرد کالعدم تنظیموں کی سہولت کاری، غیر مسلم لڑکیوں کو اغواہ کروا کر اُنکے جبری نکاح، پستول نما اسلحہ اپنے کوٹ میں چھپا کر احاطہ عدالت میں قتل وغارت کے لیئے شوٹرز کو فراہم کرنا، عرصہ دراز سے مسلسل شکایات ارسال کی جارہی ہیں لیکن، ابھی تک کوئی عمل نہیں ہو رہا ہے۔ ایسے جرائم پیشہ ووکلاء کے چیمبروں کو مستقل سیل بمہر کیا جائے ۔ لوگوں کو بلیک میل کرنے اور احاطہ عدالت کے اندر کالا چشمہ پہن کر خواتین ووکلاء صاحبان کے ساتھ نازیبا زبان استعمال کرنے گندے اشارے کرنا، آنکھیں مارنے گندی گالیاں دینے پر احاطہ عدالت کے برامدے میں بھیڑ اور حجوم والی جگہوں میں گھس کر دُور دراز سے آئی ہوئی خواتین اور مقامی خواتین ووکلاء صاحبان کو سرعام جنسی طور پر حراساں کرنے، جسم کو چھونا، خواتین کو عقبی جانب سے انگلیاں دینا اور بعد میں کُتے کی مانند بھونکنے اور غلیظ گالیاں بکنے پر !

راجہ رَب نواز پیشہ وکالت کے چہرے کے اوپر ایک بدنما کالا دھبہ اور کلنک کا ٹیکا ناسور ہے یہ ایک نہائت ہی گھٹیا، کمینہ اور ٹھرکی، بدذات بدقماش حرام زادہ سُوَر، خنزیر وکالت ثابت ہوا ہے

جناب عالی گزارش ہے تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) کے ایک گاوں چک نمبر 2 کا ایک شخص جس نے اپنے آپکو اکمل بھٹی (عرف اکو بھٹی) ولد سلیم بھٹی ساکن چک نمبر 2 بھیرہ روڈ تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) کا رہائشی بتاتا ہے رنگ کالا قد تقریباً 5 فٹ دس انچ اور کردار اپنے رنگ سے بھی سیاہ اور کالا۔ بنیادی طور پر ایک بلیک میلر ہے اور کئی محکموں اور سماجی شخصیات کو صحافی اور پاکستان کے کسی خفیہ ادارے کا افسر موقع کی مناسبت سے) ظاہر کر کے بلیک میل کرتا ہے اور ان سے رقم بٹورنا اور اپنے ناجائز کام کروالینا اسکا دھندہ بن چکا ہے۔ کبھی جو دل کرے بن جاتا ہے۔ محکمہ ریلوے کی کئی کنال اراضی 9 چک بھابنگ بھلوال سے لے کر 10 چک قدرت آباد تک جو کہ کئی مربے نہری زمین بنتی ہے۔ غیر قانونی قبضہ کر کے زرعی مقاصد کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ تحصیل بھلوال اور اسکے گردونواہ میں موجود کئی کنال زرعی اراضی کو ملی بھگت کر کے اپنے نام کروا چکا ہے۔ اسکے نام پر موجود تمام سرکاری و نیم سرکاری اراضی واگزار کروائی جائے۔ اپنے آپ کو کئی اخباروں اور ٹی وی چینلوں کا صحافی اور نمائندہ ظاہر کرتا ہے۔ اور کئی اخباروں اور ٹی وی، چینلوں، اور سرکاری محکموں اور آرمی کے کئی حساس اداروں کے جعلی کارڈ کئی مختلف ناموں سے بنا رکھے ہیں۔ محکمہ صحت، سکول، پٹوار خانہ جات، یونین کونسل، ہسپتالوں میں اپنی صحافت سرکاری پہنچ ظاہر کر کے لوگوں کو بلیک میل کرتا ہے۔ لاکھوں کا مفاد حاصل کر چکا ہے۔ کئی خواتین کو اغواہ کروا کر جبری نکاح کروا چکا ہے۔ راجہ رب نواز کا رشتہ دار راجہ عامر علی تھانہ 15 پولیس پر جعلی جھوٹی کال یس کر چکا ہے اسکے خلاف مقدمہ بھی درج ہو چکا ہے۔ - چک نمبر 2 راجہ قوم کا ایک شخص راجہ رب نواز ولد راجہ ایم-خان (دادا کا نام راجہ جمرود خان) جو کہ اکمل بھٹی کا ہمسایا ہے اور اسکی قانونی پشت پناہی کرتا ہے اور مکمل قانونی تحفظ دیتا ہے۔ اسکا ہم پیالہ اور ہم نوالہ ہے ۔ شراکت داری دو نمبری میں برابر کا شریک ہے۔ ان کی ایک ریکروٹنگ ایجنسی بھی ہے جس کے زریعے بیرون ممالک غیر قانونی انسانی سمگلنگ کرتے ہیں ۔ کئی مربے ریلوے کی اور سرکاری اراضی کو ملی بھگت کر کے قبضہ کر چکے ہیں۔ جبکہ ان دونوں کی آمدن ہزاروں میں اور اثاثے کروڑوں میں اور زمین مربوں میں ہے۔ اکمل بھٹی محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم، اور محکمہ مال کے کئی ملازمین کے اوپر اپنا صحافی اور کسی خفیہ ادارے کا افسر ہونے کا دھونس جتلا کر ان کو سرعام بے عزت کر چکا ہے۔ سرعام بتاتا پھرتا ہے بات نہ ماننے پر تم کو فلاں بدمعاش سے پٹوا دوں گا۔ عدالتوں میں کھجل کروں گا، مستقل غائب کروا دوں گا تمہارے بچے اسلام آباد کی سڑکوں پر تمہاری تصاویر اٹھا کر ڈھونڈتے پھرتے رہیں گے، میری پہنچ بہت اوپر تک ہے انجام کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔ مسلسل نشہ، شراب نوشی کی وجہ سے ان دونوں کا دماغ ختم ہو چکا ہے۔ نیز یہ کہ اس حسرام زادے کمینے راجہ رب نواز ناسورِ وکالت کی، معصوم پرندوں کا شکار کھا، کھا، کھا کر حنوط شدہ کالے خنزیر جیسی مکروح شکل اور منحوس بوتھی نکلی ہوئی ہے ۔

اکمل بھٹی اور راجہ ربنواز ساکن 2 چک بھیرہ روڈ (بھلوال ضلع سرگودھا) رنگ کالا اور قد لمبا ہونے کی وجہ سے سبز رنگ کی عینک لگا کر کبھی آرمی آفیسر بن جاتے ہیں، اور کبھی کسی تھانے کا ایس۔ ایچ۔ او انسپکٹر بن جاتا ہے۔ کالے رنگ کا کوٹ پہن کر وکیل بن جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا ہمسایہ راجہ ربنواز دو نمبر وکیل ہے۔ پٹوار خانہ بھلوال کے کئی پٹواریوں، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، اور چھوٹے قصبوں میں بنے سکولوں کے مالکان کو بلیک میل کر کے ان سے ہر ماہ بھتہ وصول کرتا ہے۔ پیسے نہ دینے کی صورت میں تمہاری خبر اخبار میں لگوا دوں گا، اور زلیل و خوار کروں گا، کسی انکوائری کے اندر پھنسوا دوں گا۔ یہ اکمل بھٹی نامی جعلساز سرکاری و نیم سرکاری کاموں میں بھلوال سے فیصل آباد تک مسلسل مداخلت کا مرتکب پایا جا رہا ہے۔ ملی بھگت اور دھونس کے زریعے گلیوں اور سڑکوں کے ٹھیکے بھی حاصل کر چکا ہے۔ آخر کب تک اس جیسے درندے جو نکیں اس ملک کو چمٹے رہیں گے۔

اکمل بھٹی

راجہ رَب نواز

بھلوال: 15 پر جھوٹی کال کرنے والا گرفتار

بھلوال (نمائندہ ایکسپریس) تھانہ سٹی پولیس کی کارروائی، ہیلپ 15 پر جھوٹی کال کرنے والا شخص گرفتار ایس ایچ او تھانہ بھلوال سٹی عبدالصمد نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر خود اقبال و دیگر ملازمین پر مشتمل ٹیم کے ہمراہ 7 شاہی ریڈ کر کے ہیلپ 15 پر جھوٹی کال کرنے والے ملزم راجہ عامر علی کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

سرگودھا ایڈیشن،، 26 مارچ 2022،، صفحہ نمبر 2۔ بی،، راجہ عامر علی، راجہ رب نواز کا بھتیجا ہے

اکمل بھٹی اور راجہ رب نواز انتہا درجے کے ڈرامے باز اور نوسرباز ہیں کالی عینک لگا لیتا ہے اور کوٹ پینٹ پہن کر، اور سر کے اوپر مداریوں والا ہیٹ (ٹوپی) پہن کر کسی خفیہ سرکاری ادارے کے افسر کا بہروپ دھار کر کسی بھی دفتر میں گھس جاتے ہیں سب سے پہلے میز کے اوپر اپنا کارڈ پھینکتا ہے اور لوگوں پر اپنا رعب جھاڑتا ہے اور کہتا ہے میں یہ ہوں۔ جیسے رنگ کا کالا ہے ویسے کردار اور قول و فعل کا بھی کالا ہے۔ رات کے وقت پولیس کے ایس۔ ایچ۔ او کی سرکاری وردی پہن کر لوگوں کی تلاشی لیتا پھرتا ہے۔ لوگوں کے اوپر اپنی دہشت گردی طاری کر رکھی ہے۔ عوام اور سرکاری اہل کار مزاق بن کر رہ گئے ہیں ۔ برائے مہربانی ان جعلساز بہروپیوں کو انکے ساتھیوں سمیت جلد از جلد گرفتار کر کے خصوصی کاروائی کی جائے۔ جعلساز بہروپیے، معاشرے کے ناسوروں کے شر سے نجات دلائی جائے۔ اکمل بھٹی اور راجہ ربنواز کو اپنے دفتر میں بانفسِ نفیس بلوا کر مکمل تفتیش کی جائے۔

راجہ رب نواز کی رہائش 2 چک ہے اور اسکے چیمبر میں ملک گیر دہشت گردی کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے ۔ سرکاری ملازمین و متاثرین واہلیان چک نمبر 2 بھیرہ روڈ برائے بلیک میلر نوسرباز راجہ رب نواز (جعلی ایڈووکیٹ) جو کہ ایک نوسرباز ہے بوڑھا پُرانہ لُتر ہونے باوجود خواتین کو تاڑنے اور بد نگاہی کرنے کیلئے کمرہ عدالت اور احاطہ عدالت کے اندر دھوپ والی گہرے سیاہ رنگ کے شیشوں والی عینک اور رنگ برنگی ٹوپیاں پہن کر 70 سالہ گنجا کالا وحید مراد بن کر احاطہ عدالت میں گھومنے لگ جاتا ہے بڈھی گھوڑی لال لگام، لڑکیوں پر لائین مارنا، آوازے کسنا، اور خواتین کے سامنے شوخ بن کر گھومنا خواتین ووکلاء صاحبان کو دیکھ کر شلوار کے اندر ہاتھ ڈال کر بار بار خارش کرنا، خواتین کا راستہ روک لینا، لڑکیوں کو مسکرا کر دانت دیکھانا اس کا معمول بن چکا ہے۔

نوٹ: راجہ رب نواز احاطہ عدالت کے اندر نیم غنودگی کی حالت میں اس انداز سے چہل قدمی کرتا ہے جیسے کوئی تماشبین ہیرامنڈی لاہور میں اپنی مَن پسند کی طوائف تلاش کرنے آیا ہو۔

عرضے نیاز چک نمبر 2 بھیرہ روڈ و متاثرہ جنسی حراسگان خواتین ووکلاء صاحبان بار تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا)